

زیارت کے معنی اور مفہوم

<?xml encoding="UTF-8">

مصنف: محمد طاہر القادری

دعا اور زیارات

زیارتِ قبور باعثِ اجر و ثواب عمل اور تذکیرِ آخرت کا اہم ذریعہ ہے۔ آئمہ حدیث و تفسیر کا اس امر پر اتفاق ہے کہ تمام مسلمانوں کو خواہ مرد ہو یا عورت زیارتِ قبور کی اجازت ہے جبکہ بعض فقہاء کے نزدیک حسبِ استطاعت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ انور کی زیارت واجب کے درجہ میں داخل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرونِ اولیٰ سے اب تک اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے والے اور دین کی تبلیغ و اشاعت کرنے والے طبقات میں سے کسی نے درِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاضری کو اپنے لیے دنیوی و اخروی سعادت نہ سمجھا ہو۔ پوری تاریخ میں کوئی ایک مثال بھی ایسی نہیں ملتی کہ کوئی شخص متدین ہو، مبلغ ہو اور مسلم ہو لیکن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں جانے میں عار محسوس کرے۔ بلکہ ہر وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے دین کی سمجھ بوجھ دی، اسے علم کی دولت سے نوازا، اسے عقلِ سلیم اور قلبِ منیر سے فیضیاب فرمایا ہو اور وہ محبوبِ کبریا کی بارگاہِ اقدس میں جانے سے ہچکچائے۔ تاہم گزشتہ چند دہائیوں سے بعض لوگوں نے دین کی خود ساختہ تشریح و تعبیر کا بیڑا اٹھایا ہے اور وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہل بیت کی قبور، اولیاء و صالحین اور عامۃ الناس کی قبور کی زیارت کو بدعت، شرک اور ممنوع سمجھتے ہیں۔ حالانکہ زیارتِ قبور کے بارے میں ایسا عقیدہ قرآن و سنت کی تعلیمات کی رو سے صراحتاً غلط اور باطل ہے۔ اس ضمن میں بھی لوگ افراط و تفریط کا شکار ہیں۔ زیارتِ قبور پر جانے والوں نے زیارت کے مقاصد بدل لیے اور عبرت کی بجائے سیر و تفریح کا ذریعہ بنا لیا تو مخالفین بھی اپنی حد سے ایک قدم آگے بڑھے اور انہوں نے جواز کو بوجہ عدمِ جواز میں بدلا اور بعد ازاں اس عمل کو حرام اور شرک تک پہنچا دیا۔ دیگر مستحب اعمال کی طرح زیارتِ قبور کو بھی متنازعہ بنا دیا گیا اور نتیجتاً اس پر بھی بحث و مناظروں کا سلسلہ چل نکلا۔ دونوں طرف سے دلائل کے انبار لگ گئے اور کتب مرتب ہونا شروع ہو گئیں۔ چنانچہ اس وقت ”توحید اور ردِ شرک“ کے اہم موضوعات میں سے زیارتِ قبور بھی ایک مستقل موضوع بن گیا ہے۔ اس لیے ہم نے ضروری سمجھا کہ اس موضوع پر بھی قرآن و سنت کی روشنی میں اعتدال و توازن کی راہ پر چلتے ہوئے نفسِ مسئلہ کو سمجھا جائے۔ آئیے سب سے پہلے ہم زیارت کا معنی و مفہوم سمجھ لیں۔

1. زیارت کے لغوی معنی و مفہوم

عربی لغت میں ہر لفظ کا مادہ کم از کم سہ حرفی ہوتا ہے جس سے باقی الفاظ مشتق اور اخذ ہوتے ہیں۔ عربی لغت کے اعتبار سے زیارت کا معنی دیکھیں تو یہ لفظ زَارَ، یَزُورُ، زَوْرًا سے بنا ہے۔ جس کے اندر ملنے، دیکھنے، نمایاں ہونے، رغبت اور جھکاؤ کے معانی پائے جاتے ہیں۔ جب کوئی شخص کسی ایک جگہ سے دوسری جگہ کسی کی ملاقات کے لئے جائے تو اس میں اس شخص یا مقام کی طرف رغبت، رحجان اور جھکاؤ بھی پایا جاتا ہے اور بوقت ملاقات رؤیت بھی ہوتی ہے اس لئے اس عمل کو زیارت بھی کہا جاتا ہے۔ آئمہ لغت نے زور کے درج ذیل معانی بیان کئے ہیں :

1. زَارَ، يَزُورُ، زَوَّارًا، أَي لَقِيَهُ بِزَوْرِهِ، أَوْ قَصَدَ زَوْرَهُ أَي وَجْهَتَهُ.

”زَارَ يَزُورُ زَوَّارًا کا معنی ہے : اس نے فلاں شخص سے ملاقات کی یا فلاں کی طرف جانے کا ارادہ کیا۔“

زبیدی، تاج العروس، 6 : 477

2. زَارَ يَزُورُ زِيَارَةً وَ زَوَّارًا وَ زَوَّارَةً وَمَزَارًا أَتَاهُ بِقَصْدِ اللِّقَاءِ وَهُوَ مَأْخُودٌ مِنَ الزَّوْرِ لِلصَّدْرِ أَوْ الْمَيْلِ.

”زیارت کا معنی ہے کسی سے ملنے کے لئے آنا۔ یہ لفظ زور سے نکلا ہے جس کا معنی ہے سینہ کی ہڈیوں کی

ملنے کی جگہ یا میلان، رحجان اور رغبت۔“

بطرس ہستانی، محیط المحيط : 384

3. ”محیط المحيط (ص : 384)“ میں زیارت کا معنی یوں بھی لکھا ہے :

الزَّيَارَةُ مصدر و إسم بمعني الذهاب إلي مكان للاجتماع بأهله كزيارة الأحبة وللتبرك بما فيه من الآثار كزيارة الأماكن.

”لفظ زیارۃ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ جس کا معنی کسی جگہ اہالیان سے ملنے کے لئے جانا جیسے دوست

احباب کی ملاقات یا دوسرا معنی کسی جگہ موجود آثار سے حصول برکت کے لئے جانا جیسے مقامات مقدسہ

کی زیارت کے لئے جانا۔“

4. لغت کی معروف کتاب ”المصباح المنیر“ میں لکھا ہے :

والزَّيَارَةُ فِي الْعَرَفِ قَصْدُ الْمَزُورِ! كَرَامًا لَهُ وَاسْتِنَاسًا بِهِ.

”عرف عام میں زیارت سے مراد کسی شخص کے ادب و احترام اور اس سے محبت کی بناء پر اس کی ملاقات کے

لئے جانا۔“

فیومی، المصباح المنیر فی غریب شرح الکبیر للرافعی، 1 : 260

اسی سے مَزَارَ ہے۔ جس کا معنی ہے وہ جگہ جس کی زیارت کی جائے۔ ابن منظور افریقی لکھتے ہیں :

وَالْمَزَارُ مَوْضِعُ الزِّيَارَةِ.

”مزار سے مراد زیارت کرنے کا مقام ہے۔“

ابن منظور افریقی، لسان العرب، 4 : 333

اسی سے زَائِر بھی ہے جس کا معنی ہے : زیارت کے لئے جانے والا شخص یا ملاقاتی۔

زیارت کا شرعی معنی و مفہوم

قرآن و حدیث کی تعلیمات سے پتہ چلتا ہے کہ بعض ذواتِ عالیہ اور مقاماتِ مطہرہ کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی

نعمت و رحمت سے نوازا ہے اور ان کو دیگر مخلوق پر ترجیح دی ہے۔ ان بابرکت ذوات اور اماکن مقدسہ پر

حاضری کیلئے جانا مشروع، مسنون، مندوب اور مستحب عمل ہے، عرف عام میں اسی کو ”زیارت“ کہا جاتا ہے۔